

# انڈیا وائر ویک 2017 افتتاحی تقریب سے صدر جم۔ وری۔ کا خطاب

Posted On: 10 OCT 2017 11:22AM by PIB Delhi

نئی دہلی، 10 اکتوبر - صدر جم۔ وری۔ نے ند جناب رام ناتھ کووند نے انڈیا وائر ویک 2017 افتتاحی تقریب میں حسب ذیل تقریر کی -

مجھے پانچویں انڈیا وائر ویک 2017 افتتاح کرنے پر ہے۔ ان آنے کے لئے انتہائی مسرت کا احساس۔ وری۔ ہے۔ اس موقع پر میں یورپی یونین کے ملکوں سے آنے والے بین الاقوامی بین الاقوامی وفود کا خاص طور سے خیر مقدم کرتا ہوں۔ یہ لوگ اس اہم موضوع پر اپنے۔ ندوستانی منصبین کے ساتھ وسیع تر تبادلہ خیال کریں گے۔

جیسا کہ۔ ہم سبھی جانتے ہیں کہ۔ پانی انسانی زندگی کی لازمی ضرورت ہے۔ کیونکہ انسانی جسم کا ساٹھ فیصد حصہ پانی ہے اس لئے ہے کہ اسے جاسکتا ہے کہ پانی خود ہے۔ آپ میں زندگی کی حیثیت رکھتا ہے۔ پانی کے بغیر زندگی کے کسی شعبے کی سرگرمی مکمل نہیں ہو سکتی۔ آج دنیا اس بات پر بحث کر رہی ہے کہ آیا معلومات کا بے پناہ پانی کے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ یہ ایک بہت اچھا سوال ہے لیکن پانی کا بے پناہ آپ میں انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ ماری معیشت، ماری ماحولیات اور ماری انسانی زندگی کی بنیاد کی حیثیت رکھتا ہے اور آج تبدیلی ماحولیاتی اور متعلقہ دیگر ماحولیاتی اثرات کے پیش نظر پانی کا مسئلہ اور زیادہ اہمیت اختیار کر گیا ہے۔

ندوستان میں۔ ہمارے متعدد اہم پروگراموں میں پانی مرکزی حیثیت کا حامل ہے بلکہ میں تو یہ ان تک کہہ سکتا ہوں کہ۔ ندوستان کی جدید کاری، اس کے پانی کے نظام کی جدید کاری پر منحصر ہے۔ یہ بات اپنے آپ میں حیرت ناک بھی نہیں ہے کیونکہ ہمارے ملک کی آبادی عالمی آبادی کے سترہ فیصد کے بقدر ہے۔ لیکن پانی کے وسائل کی مقدار عالمی وسائل کے محض چار فیصد کے بقدر ہے۔ پانی کا بے تر اور مزید موثر استعمال۔ ندوستان کی زراعت اور صنعت کے لئے ایک بڑے چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہم سب سے شہ۔ روں اور دی۔ ی علاقوں میں نئے معیارات کے تعین کا مقاضی ہے۔

ندوستان میں فیصد لوگوں کی روزی روٹی کا انحصار زراعت پر ہے۔ لیکن قومی آمدنی میں ان کا حصہ محض 14 فیصد ہے۔ یہ اپنے ملک کی زراعت کو مزید فائدہ مند بنانے اور کسان برادری کے حالات میں بہتری پیدا کرنے کے لئے سرکار نے متعدد نئے منصوبے شروع کئے ہیں۔ جن میں درج ذیل منصوبے شامل ہیں۔

۔۔ رکھیت کو پانی۔ جس کا مطلب ہے زرعی زمین کے لئے پانی لازمی ہے۔ پروگرام پانی کی فراہمی اور دستیابی میں بہتری پیدا کرنے کی مقاضی ہے۔ 1

فی قطر۔ زیادہ فصل یعنی پانی کی۔ ربوند سے کھیتی کی پیداوار میں اضافہ ہے۔ یہ منصوبہ کھیتی کی پیداوار میں اضافہ کے لئے ڈرپ اور اس سے متعلق آبپاشی کے لئے دیگر 2 طریقوں کو زیر استعمال لائے جانے کا مقاضی ہے لیکن اس میں بڑی بات یہ ہے کہ پانی ضرورت سے زیادہ استعمال نہ ہو۔

2022 کاشت کاری کی آمدنی میں دو گنا اضافہ۔ اس نشانہ کے حصول کے لئے سرکار آبپاشی کے تحت آنے والے شیویمیں توسیع کر رہی ہے اور مورد التوا میں پڑے 3 آبپاشی کے 9 ہضویوں کی تکمیل کی جارہی ہے۔ ان میں سے 10 فیصد سے زیادہ منصوبے ان علاقوں میں ہیں جہاں خشک سالی کا خطرہ زیادہ رہتا ہے۔

آئیے! اب صنعت کاری اور اس میں پانی کے بنیادی کردار پر غور کیا جائے۔ ندوستان میک ان انڈیا مشن کے تحت۔ ماری مجموعی گھریلو شرح نمو

میں سازوسامان تیار کرنے والے شعبے کے حصے میں اضافہ کے لئے حکومت کام کر رہی ہے۔ ہم مجموعی گھریلو شرح نمو میں اس کے موجود 17

فیصد حصے کو 2025 تک اضافہ کر کے 25 فیصد تک لانے کے تئیں عہد بست ہیں۔

صنعتوں کو بڑی مقدار میں پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ الیکٹرانک آرڈوئیر، کمپیوٹر اور موبائل فون بنانے کے لئے خاص طور سے اشد

ضروری ہے اور میک انڈیا مشن میں ان۔ ی شیعوں پر خاص طور سے توجہ مرکوز کی جارہی ہے۔

ندوستان میں 100 سال سے زائد پانی زراعت کے شعبے میں خرچ کیا جاتا ہے جبکہ صنعتی دنیا کے شعبے میں محض 15 فیصد پانی۔ ی آہاتا

ہے۔ لیکن آئندہ برسوں میں اس تناسب میں تبدیلی کی جائے گی۔ پانی کی مجموعی مانگ میں بھی زبردست اضافہ ہوگا۔ پانی کے استعمال

اثر آفرینی اور اس کے دوبارہ استعمال کو صنعتی منصوبوں کے بنیادی نقشوں میں تبدیل کیا جانا ضروری ہے۔ کاروباری اور صنعتی دنیا کو اس مسئلے کے حل میں شامل کیا جانا اشد لازمی ہے۔ مجھے اسی لئے اس بات پر خوشی ہے۔ وری۔ ہے کہ آج کی اس تقریب میں سازوسامان تیار کرنے والی بڑی کمپنیاں شامل ہیں۔

!دوستو

ندوستان میں شہر کاری کی موجودہ شرح کی مثال تاریخ میں کہیں موجود نہیں ہے۔ کوشش کی جارہی ہے کہ اسمارٹ سٹیز پروگرام کے

تحت 100 جدید شہر روکی تازہ کاری کی جائے جیسا کہ۔ ہم سب جانتے ہیں کہ پانی کا دوبارہ استعمال اور ٹھوس کچرے کو ٹھکانے لگانے کا انتظام اور صفائی ستھرائی کا بہتر انتظام اسمارٹ شہروں کی اندازہ کاری کے نشانہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

ندوستان کے شہری علاقوں میں 40 ارب لیٹر پانی یومیہ پیدا ہوتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس پانی میں موجود مضر عناصر کو کم کرنے کی ٹکنالوجی تیار کی جائے اور اسے سنجائی اور دیگر مقاصد کے لئے استعمال کیا جائے۔ یہ کسی بھی شہری منصوبہ بندی پروگرام کے لئے لازمی ہے۔

ان میں پانی کے استعمال سے متعلق تجربات میں متعدد علاقائی تبدیلیوں کی طرف اشارہ کرنا چاہوں گا۔ ایک طرف جہاں زیر زمین پانی کے وسائل کا زبردست استعمال کیا جا رہا ہے وہیں۔ ہمارے مشرقی خطوں اور شمال مشرقی خطے کی ریاستوں میں دریاؤں کے خطرے کے نشان سے اوپر بہاؤ اور سیلاب کا مسلسل خطرہ بنا رہا ہے۔ یہ سال بہ سال انسانی بستیوں کو نقصان پہنچاتا ہے جس کے نتیجے میں لاعداد کنبوں کو تباہیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

رف ایک۔ ہم دعوت داری اور۔ ہم جہت نظریہ اور طریقہ۔ یہ ان آفات کا تدارک کر سکتا ہے۔ جس میں جہاں جہاں ممکن ہو دریاؤں کو آپس میں جوڑا جانا بھی شامل ہے۔ میں دیگر ندیوں کو بھی جوڑے جانے کے سلسلے میں اپنے نظریہ کو وسعت دینے چاہئے اور برصغیر۔ ند کی ندیوں بالخصوص ملک کے مشرقی خطوں میں واقع ندیوں کے بارے میں بھی اسی نظریہ سے غور کرنا چاہئے۔

!دوستو

انی۔ ندوستانی وقار کے لئے بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ ندوستان میں محفوظ اور صاف ستھرے پانی کی فراہمی محض ایک منصوبہ کی تجویز کی حیثیت نہیں رکھتی۔ خاص طور سے ملک کے زراعت و اضعاء کی آبادی کو صاف ستھرے پینے کے پانی کی فراہمی انتہائی سنگین مسئلہ ہے اور اس آبادی کو پینے کے صاف ستھرے پانی کی فراہمی ایک مقدس عہد بستگی ہے۔ سرکار نے 2022 تک تمام دیہی علاقوں میں پینے کے پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے ایک حکمتی منصوبہ تیار کیا ہے۔ 2022 سال ہے جب ندوستان اپنی آزادی کے 75 سال مکمل کرے گا۔ پوری امید ہے کہ اس سال تک ملک کی 90 فیصد دیہی آبادی کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے گا۔ ہم اس منصوبے میں ناکامی کا خطرہ قطعی مول نہیں لے سکتے۔ آج اس کانفرنس میں۔ ونے والے تبادلہ خیالات میں اس امر کو یقینی بنایا جانا ضروری ہے کہ اس نازک مسئلے میں ناکامی کا خطرہ مول نہیں لیا جاسکتا اور مجھے یقین ہے کہ۔ ہم ناکام نہیں ہوں گے۔ ان۔ ی الفاظ کے ساتھ میں انڈیا وائر ویک کی کامیابی کے لئے دعاگو ہوں۔

!جے۔ ند

.....

م۔ ن۔ س۔ ش۔ رم

U-5061

